شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن

www.KitaboSunnat.com

# مبارک ہو رمضان المبارک آگیا

تالیف
الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

**ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے**
**کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔**

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىٓ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ

# مبارک ہو رمضان المبارک آگیا

تالیف

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

مکتبہ اسلامیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

# مبارک ہو رمضان آگیا

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

ناشر ---------------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------------- 2016ء

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

Ph 0300-8661763 , 0321-8661763
www.facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com
www.maktabaislamiapk.com
www.maktabaislamiapk.blogspot.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



# رمضان المبارک

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾(البقرة: ۱۸۳)

''اے اہل ایمان! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔''

عربی میں روزے کو ''صوم'' کہتے ہیں جس کے معنی امساک: روکنے کے ہیں یعنی خاص کاموں اور باتوں سے مقررہ وقت میں مخصوص شرائط کے ساتھ اپنے آپ کو روکنا، دوسرے الفاظ میں کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے اور گناہوں سے بچنے کا نام روزہ ہے۔[1]

روزہ ارکان اسلام میں سے ایک ہے ہر سال مسلمانوں پر ماہ رمضان کے روزے رکھنا فرض ہیں، رمضان المبارک کے روزے دو ہجری کو فرض ہوئے اور نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں نو برس ماہ رمضان کے روزے رکھے۔

## روزے کی فضیلت اور اجر وثواب

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بنی آدم کے ہر نیک عمل کا ثواب زیادہ کیا جاتا ہے بایں طور کہ ایک نیکی کا ثواب دس سے سات سو گنا تک ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مگر روزہ کہ وہ میرے ہی لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیونکہ وہ اپنی خواہش اور اپنا کھانا صرف میرے لیے ہی چھوڑتا ہے، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی تو روزہ کھولنے کے وقت اور دوسری خوشی (ثواب ملنے کی وجہ سے) اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت، یاد رکھو روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ

[1] سبل السلام: ۲/ ۸۵۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لطف اندوز اور پسندیدہ ہے، لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو وہ نہ فحش باتیں کرے اور نہ بے ہودگی کے ساتھ اپنی آواز بلند کرے اور اگر کوئی (نادان جاہل) اسے برا کہے یا اس سے لڑنے جھگڑنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔''①

## گناہوں کی معافی

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) ②

''جس نے ایمان اور احتساب (صرف اللہ سے اجر کی امید) کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

## روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین قسم کے آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی:

((الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ، وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَدَعْوَةُ مَظْلُومٍ)) ③

''① روزے دار حتی کہ روزہ افطار کر لے ② عادل حکمران ③ مظلوم کی دعا۔''

## روزہ چھوڑنے کا گناہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر چڑھتے ہوئے تین مرتبہ آمین، آمین، آمین کہا۔ کسی نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! آپ نے منبر پر چڑھتے ہوئے تین دفعہ آمین کہا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پہلی مرتبہ جبریل امین علیہ السلام نے مجھے آ کر کہا: جس آدمی نے رمضان کا مہینہ پایا، پھر بھی اس کی بخشش نہ ہو سکی (اور نتیجتاً وہ آگ میں داخل ہو گیا) تو اللہ اسے ہلاک و برباد

---

① صحيح البخاري: ١٩٠٤؛ صحيح مسلم: ٢٧٠٧؛
② صحيح البخاري: ١٩٠١؛ صحيح مسلم: ٧٦٠. سنن النسائي: ٢٢١٥.
③ سنن الترمذي: ٣٥٩٨؛ سنن ابن ماجه: ١٧٥٢.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



کرے اور اپنی رحمت سے دور کرے۔ تو میں نے آمین کہی......" ①

## چاند دیکھ کر روزہ رکھو

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر روزے رکھنے شروع کرو اور شوال کا چاند دیکھ کر ختم کرو اور اگر تم پر بادل ہوں تو شعبان کے تیس دن پورے کرلو۔" ②

## شک والے دن روزہ مت رکھو

سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے شک والے دن (چاند کے طلوع میں شک کے باوجود) روزہ رکھا تو یقیناً اس نے ابوالقاسم (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔ ③

## چاند دیکھنے کی دعا

سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ» ④

"اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لیے امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کا چاند بنا کر طلوع فرما، اے چاند! ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔"

## روزے کی نیت

فرض روزوں کے لیے ہر روز رات کو طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے۔

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ» ⑤

"جس نے فجر سے پہلے روزے کی پختہ نیت نہ کی تو اس کا روزہ نہیں۔"

---

① صحيح ابن حبان: ٩٠٧، مستدرك للحاكم: ٧٢٥٦، صحيح ابن خزيمة: ١٨٨٨، حسن صحيح. ② صحيح البخاري: ١٩٠٩، صحيح مسلم: ١٠٨١.
③ صحيح البخاري: ١٩٠٦، تعليقاً، مستدرك للحاكم: ١٥٤٢. ④ سنن الترمذي: ٣٤٥١. ⑤ سنن أبي داود: ٢٤٥٤، سنن الترمذي: ٧٣٠، سنن النسائي: ٢٣٣١ واللفظ له.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



جبکہ نفلی روزے کی نیت دن کے وقت بھی کی جا سکتی ہے۔[1]

## نیت دل سے ہے زبان سے نہیں

نیت کا محل دل ہے نہ کہ زبان۔ دل کے ارادے کا نام نیت ہے یہ جو عام کیلنڈروں میں روزے کی نیت کے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ "وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ" بالکل بے اصل ہیں، ان الفاظ کا پڑھنا درست نہیں کیونکہ یہ نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہیں۔

## سحری کھانا

سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہمارے اور اہلِ کتاب کے روزوں کے درمیان حدِ فاصل سحری کھانا ہے۔"[2]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةٌ))[3]

"سحری کا کھانا کھاؤ، یقیناً سحری کے کھانے میں برکت ہے۔"

سحری تاخیر سے کھانی چاہیے اذانِ فجر اور سحری کھانے کا درمیانی وقت تقریباً پچاس آیات (پڑھنے کے برابر) کا ہونا چاہیے۔[4]

اگر سحری کھاتے ہوئے اذان ہو جائے تو فوراً کھانا چھوڑ دینا ضروری نہیں بلکہ حسب ضرورت کھایا جا سکتا ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا سَمِعَ اَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالْاِنَاءُ عَلٰى يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ))[5]

"جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور (کھانے پینے کا) برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اسے رکھے مت، بلکہ اس سے اپنی ضرورت پوری کرے۔"

## افطاری کا وقت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

---

[1] صحيح البخارى: ١٩٢٤. [2] صحيح مسلم: ١٠٩٦. [3] صحيح البخارى: ١٩٢٣. [4] صحيح البخارى: ١٩٢١. [5] سنن أبى داود: ٢٣٥٠، الصحيحة: ١٣٩٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



﴿ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ﴾ (البقرہ : ۱۸۷)

"پھر رات تک (اپنے) روزے پورے کرو۔"

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب رات آئے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزے کے افطار کا وقت ہو گیا۔" ①

## افطاری جلد کرنا اور سحری تاخیر سے کھانا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِتَعْجِيْلِ فِطْرِنَا وَتَأْخِيرِ سُحُوْرِنَا» ②

"بیشک ہم انبیاء کا گروہ ہیں ہمیں جلد افطاری کرنے اور تاخیر سے سحری کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔"

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوْا الْفِطْرَ» ③

"لوگ جب تک افطار کرنے میں جلدی کریں گے ہمیشہ خیر و عافیت سے رہیں گے۔"

## روزہ کھولنے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

«ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ» ④

"پیاس ختم ہو گئی رگیں تر ہو گئیں اور روزے دار کا اجر ان شاء اللہ ثابت ہو گیا۔"

## جس چیز سے چاہو روزہ افطار کرو مگر سنت......!

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

---

① صحيح البخاری: ۱۹۵۴؛ صحیح مسلم: ۱۱۰۰. ② الصحیحة: ٤/ ٣٧٦؛ المعجم الكبير للطبرانی: ۱۱٤٨٥. ③ صحيح البخاری: ۱۹۵۷؛ صحیح مسلم: ۱۰۹۸. ④ سنن أبي داود: ۲۳۵۷، السنن الكبرىٰ للنسائی: ۳۳۱۵.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



"كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُفْطِرُ عَلٰى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَعَلٰى تَمَرَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَمَرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ" ①

رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ نماز مغرب سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک کھجور سے روزہ افطار کرتے اگر خشک کھجور نہ ملتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔"

## روزہ کھلوانے کا اجر

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا» ②

"جس نے روزے دار کا روزہ افطار کرایا اسے بھی اتنا اجر ملے گا جتنا اجر روزے دار کے لیے ہوگا اور روزے دار کے اجر سے کوئی چیز کم نہ ہوگی۔"

## روزہ افطار کرانے والے کو بھی دعا دو

رسول اللہ ﷺ نے سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس روزہ افطار کیا اور پھر انہیں یہ دعا دی:

«أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ» ③

"روزے داروں نے تمہارے ہاں افطاری کی اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور اللہ کے فرشتے تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔"

# روزے میں جائز امور

① دوران روزہ سرمہ لگانا جائز ہے۔ ④

---

① سنن أبي داود: ٢٣٥٦؛ سنن الترمذي: ٦٩٦. ② سنن الترمذي: ٨٠٧؛ سنن ابن ماجه: ١٧٤٦. ③ سنن أبي داود: ٣٨٥٤؛ سنن ابن ماجه: ١٧٤٧. ④ سنن ابن ماجه: ١٦٧٨، صححه الألباني.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com



(۲) حالت جنابت میں تو سحری کھالینا اور غسل بعد میں کرنا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بعض اوقات) اس حالت میں فجر ہوتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے سحری کھالیتے اور پھر غسل کرتے۔'' ①

(۳) روزے دار مسواک کر سکتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ»

''اگر میں امت پر مشقت محسوس نہ کرتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم عام جو روزے دار اور غیر روزے دار کو شامل ہے۔ صحابی رسول فرماتے ہیں: ''رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ'' ②

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے کی حالت میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا۔

(۴) ٹوتھ پیسٹ اگر حلق میں نہ جائے تو روزے دار کے لیے اسے کرنا بھی جائز ہے جبکہ مسواک استعمال کرنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۵) بیوی کا بوسہ لینا بشرطیکہ خود پر کنٹرول ہو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (اپنی ازواج مطہرات کا) بوسہ لیتے اور بغل گیر ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔ ③

(۶) کسی چیز کو چکھنا جو حلق میں داخل نہ ہو، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

''ہنڈیا یا کسی چیز کا ذائقہ معلوم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔'' ④

(۷) آنکھ میں سرمہ لگانا یا دوائی کے قطرے ڈالنا

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا انس رضی اللہ عنہ، امام حسن بصری رحمہ اللہ اور امام ابراہیم نخعی رحمہ اللہ روزے دار کے لیے سرمہ لگانے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔ ⑤

---

① صحیح البخاری: ۱۹۲۶؛ صحیح مسلم: ۱۱۰۹۔ ② صحیح البخاری: ۱۹۳٤، تعلیقاً۔ ③ صحیح البخاری: ۱۹۲۷؛ صحیح مسلم: ۱۱۰٦۔ ④ صحیح البخاری: ۱۹۳۰، تعلیقاً۔ ⑤ صحیح البخاری: ۱۹۳۰، تعلیقاً۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com





⑧ روزے میں بھول کر کھا پی لینا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو روزہ دار بھول کر کچھ کھا پی لے تو (اسے چاہیے) کہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔''①

⑨ گرمی کی وجہ سے روزے میں غسل کرنا

ایک صحابی سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ گرمی کی وجہ یا پیاس کی وجہ سے اپنے سر مبارک پر پانی بہارہے تھے اور روزے دار تھے۔②

⑩ سینگی لگوانا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے احرام میں اور روزے کی حالت میں سینگی لگوائی۔③

## روزے میں ناجائز امور

① ناک میں پانی چڑھانا اور کلی کرنے میں مبالغہ کرنا

سیدنا لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وضو اچھی طرح پورا کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی چڑھاؤ مگر روزہ کی حالت میں (ایسا نہ کرو)۔''④

② جھوٹ، غیبت، فحش باتیں، گالی گلوچ، لڑائی اور تمام برے افعال

رسول اللہ نے فرمایا: ''جو (روزہ دار) جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالیٰ کو اس کا کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی پرواہ نہیں۔''⑤

③ استقبال رمضان کے روزے رکھنا بھی درست نہیں۔⑥

## روزہ توڑنے والے امور

① جان بوجھ کر کھانا، پینا۔⑦ لیکن بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔⑧

① صحیح البخاری: ۱۹۳۳؛ صحیح مسلم: ۱۱۵۵. ② سنن أبی داود: ۲۳۶۵.
③ صحیح البخاری: ۱۹۳۸. ④ سنن أبی داود: ۲۳۶٦؛ سنن الترمذی: ۷۸۸.
⑤ صحیح البخاری: ۱۹۰۳؛ سنن أبی داود: ۲۳٦۲. ⑥ صحیح البخاری: ۱۹۱٤؛ صحیح مسلم: ۱۰۸۲. ⑦ صحیح البخاری: ۱۸۹٤. ⑧ صحیح البخاری: ۱۹۳۳؛ صحیح مسلم: ۱۱۵۵.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com



(۲) جماع کرنا۔[1]

اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک گردن آزاد کرنا اس کی طاقت نہیں تو دو ماہ کے پے در پے روزے رکھنا اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا۔[2]

(۳) جان بوجھ کر قے کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے روزے کی حالت میں قے آجائے اس پر قضا نہیں اگر جان بوجھ کر قے کرے تو قضا دے۔''[3]

(۴) حیض (اور نفاس) کے شروع ہونے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔[4]

## چند متفرق مسائل

(۱) حاملہ اور بچے کو دودھ پلانے والی اگر کمزوری محسوس کرتی ہے اور روزہ اس پر گراں گزرتا ہے تو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے، لیکن دوبارہ اسے قضا دینی ہوگی۔

(۲) دوران سفر اللہ تعالیٰ نے روزہ چھوڑنے اور بعد میں اس کی قضا دینے کی آسانی پیدا کی ہے اگر سفر آدمی کے لیے مشقت اور گراں ہے تو وہ روزہ چھوڑ دے اور اگر سفر میں ایسا معاملہ نہیں جیسا کہ دورِ حاضر میں ٹرانسپورٹ کی سہولیات میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں ایسے حالات میں کوئی روزہ رکھ لیتا ہے تو اس پر کوئی عیب نہیں۔

(۳) مریض روزہ چھوڑ سکتا ہے البتہ تندرستی کے بعد اسے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا دینا ہوگی اور اگر روزے رکھے بغیر فوت ہو گیا تو ان روزوں کی قضا اس کے ورثا پر ہوگی۔

(۴) ایسا بوڑھا آدمی جو روزہ نہیں رکھ سکتا یا ایسا آدمی جس کے لیے کوئی ایسی بیماری ہو جس میں اسے بار بار میڈیسن استعمال کرنی پڑتی ہو تو ایسا آدمی روزہ چھوڑ سکتا ہے یہاں تک کہ تندرست ہو جائے تو ان روزوں کی قضا دے اور اگر بوڑھا ہے جو قضا بھی دینے کی قدرت نہیں رکھ سکتا تو وہ ہر روزے کے بدلے کسی ایک مسکین کو کھانا کھلا کر کفارہ ادا کر سکتا ہے۔

---

(1) صحيح البخاري: ١٩٣٦؛ صحيح مسلم: ١١١١. (2) صحيح البخاري: ١٩٣٦؛ صحيح مسلم: ١١١١. (3) سنن أبي داود: ٢٣٨٠؛ سنن الترمذي: ٧٢٠، صححه الألباني. (4) صحيح البخاري: ١٩٥١.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com



⑤ ہر ماہ ایام مخصوصہ میں جاری ہونے والے خون کو حیض اور ایسی عورت کو حائضہ کہتے ہیں اور ولادت کے بعد عموماً چالیس دن تک جو خون جاری ہوتا ہے اسے نفاس کہا جاتا ہے۔ ان دونوں صورتوں میں عورت کو حکم ہے کہ وہ نہ روزے رکھے اور نہ نماز پڑھے البتہ طہارت کے بعد عورت نمازوں کی قضا نہیں دے گی، لیکن روزوں کی قضا دے گی۔

⑥ نفلی روزہ کسی دعوت کی وجہ سے کھولا جا سکتا ہے اس پر کوئی کفارہ اور قضا نہیں پڑتی۔

⑦ روزے کی حالت میں اگر احتلام کے ذریعے سے انزال ہو جائے یا مذی وغیرہ خارج ہو جائے تو اس سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

⑧ معتکف مسجد سے باہر نہ جائے، لیکن کسی سخت حاجت کے وقت مسجد سے باہر جا سکتا ہے۔

## قیام اللیل (نماز تراویح)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالجزم حکم تو نہیں دیتے تھے، البتہ قیام رمضان کی ترغیب دلایا کرتے تھے اور فرماتے تھے:

«مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»①

''جس نے ایمان کے ساتھ اور اجر و ثواب کی امید سے قیام رمضان میں شرکت کی اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

### نماز تراویح کی رکعتوں کی تعداد

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

''مَاكَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهِ عَلٰى إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً''②

رمضان اور غیر رمضان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (رات کی نماز) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔

---

① صحيح البخاري: ٢٠٠٩، صحيح مسلم: ٧٥٩. ② صحيح البخاري: ١١٤٧؛ صحيح مسلم: ٧٣٨.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com



## اعتکاف

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے تھے حتی کہ آپ ﷺ رحلت فرما گئے۔[1]

اعتکاف دس دن، بیس دن یا جتنا وقت بآسانی میسر ہو، کیا جا سکتا ہے اعتکاف بیٹھنے کی جگہ صرف مسجد ہے، خواہ مرد بیٹھیں یا عورتیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَأَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ﴾ (البقرة: ۱۸۷)

”اور تم مساجد میں اعتکاف کرنے والے ہو۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے حتی کہ آپ ﷺ رحلت فرما گئے پھر آپ ﷺ کی بیویاں اعتکاف کرتی تھیں۔[2]

### اعتکاف کے لیے مسجد میں خیمہ لگانا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کیا کرتے تھے میں آپ ﷺ کے لیے (مسجد میں) ایک خیمہ لگا دیتی اور آپ ﷺ صبح کی نماز ادا کرتے، پھر اس میں داخل ہو جاتے۔[3]

## لیلۃ القدر

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[4]

”جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر کا قیام کرتا ہے۔ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

---

[1] صحیح البخاری: ۲۰۲۶، صحیح مسلم: ۱۱۷۲. [2] صحیح البخاری: ۲۰۲۶ ومسلم: ۱۱۷۲. [3] صحیح البخاری: ۲۰۳۳، صحیح مسلم: ۱۱۷۲.

[4] صحیح البخاری: ۲۰۱۴، صحیح مسلم: ۷۶۰.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ (القدر: ۳، ۵)

''شب قدر کی عبادت ایک ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے۔ اس میں ہر کام سرانجام دینے کے لیے اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبریل علیہ السلام) اترتے ہیں۔ یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔''

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔ جب نو راتیں باقی رہ جائیں یا سات راتیں باقی رہ جائیں یا جب پانچ راتیں باقی رہ جائیں۔''①

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شب قدر کی صبح کو سورج کے بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی، وہ ایسے ہوتا ہے جیسے تھالی اور جب چاند نکلتا ہے تو ایسے ہوتا ہے جیسے بڑے تھال کا کنارہ۔''②

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شب قدر آسان اور معتدل رات ہے جس میں نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ سردی۔ اس صبح کا سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ اس کی سرخی مدہم ہوتی ہے۔''③

## شب قدر کی مخصوص دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ شب قدر ہے تو میں کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ دعا پڑھو:

«اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ»④

''اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے معاف کرنا تجھے پسند ہے پس مجھے معاف فرمادے۔''

---

① صحیح البخاری: ۲۰۲۱. ② صحیح مسلم: ۷۶۲. ③ صحیح ابن خزیمة: ۳/ ۲۳۱، حسن. ④ سنن الترمذی: ۳۵۱۳؛ سنن ابن ماجه: ۳۸۵۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



## صدقہ فطر (فطرانہ)

ماہ رمضان میں کوتاہی یا کمی وغیرہ ہو جاتی ہے تو اس کی تلافی کے لیے صدقۃ الفطر لازم کر دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان پر یہ صدقہ عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ فرض قرار دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کہ وہ جو روزوں میں لغو اور فحش بات ہو گئی ہو اس کا کفارہ ہے اور مساکین کے لیے خوراک ہے جو نماز عید الفطر سے پہلے ادا کرے وہ صدقہ فطر قبول ہے اور جو بعد میں ادا کرے وہ عام صدقہ ہے۔ ①

### صدقۃ الفطر کی مقدار

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر مقرر فرمایا، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، یہ غلام ہو یا آزاد، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ②

فائدہ: ایک صاع تقریباً اڑھائی کلو یا ۲ کلو ۱۰۰ گرام کا ہوتا ہے، بہتر ہے کہ کوئی جنس نکالی جائے، لیکن اس کی قیمت ادا کرنا بھی جائز ہے۔

## نفلی روزے

### ماہ شوال کے چھ روزے

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ» ③

”جو شخص رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے مہینے میں چھ روزے بھی رکھے تو وہ ہمیشہ روزہ رکھنے والے کی مانند ہوگا۔“

### عاشورا کا روزہ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس محرم کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا تو لوگوں نے کہا: یقیناً یہود و نصاریٰ اس دن کی تعظیم کرتے

---

① سنن أبي داود: ١٦٠٩. ② صحيح البخاري: ١٥٠٣؛ صحيح مسلم: ٩٨٤.
③ صحيح مسلم: ١١٦٤؛ سنن أبي داود: ٢٤٣٣.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

ہیں۔ (اس لیے روزہ رکھتے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا:

«فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ» ①

''آئندہ سال ان شاء اللہ ہم نو محرم کا روزہ رکھیں گے۔'' (لیکن آئندہ سال (اس دن) سے پہلے ہی آپ ﷺ اس دنیا کو چھوڑ گئے۔)

آپ ﷺ نے فرمایا:

«وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ» ②

''اللہ تعالیٰ یوم عاشورا کے روزے کے عوض گذشتہ سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔''

## ذوالحجہ کے دنوں، سوموار اور جمعرات کا روزہ

رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کے پہلے نو روزے، یوم عاشورا کا روزہ اور ہر ماہ تین دن کے روزے رکھا کرتے تھے، تین دن کے روزے ہر ماہ کی ابتدائی سوموار اور پہلی دو جمعراتوں کے روزے ہیں۔ ③

## یوم عرفہ یعنی نو ذوالحجہ کا روزہ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عرفہ کے دن کا روزہ دو سال ایک سال گذشتہ اور ایک آئندہ، کے گناہ مٹا دیتا ہے۔'' ④

## ایام بیض کے روزے

سیدنا ملحان قیسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ہمیشہ کے روزوں کی مانند ہیں۔'' ⑤

---

① صحيح مسلم: ١١٣٤؛ سنن أبي داود: ٢٤٤٥. ② صحيح مسلم: ١١٦٢؛ سنن أبي داود: ٢٤٢٥. ③ سنن أبي داود: ٢٤٣٧؛ سنن النسائي: ٢٣٧٢، صححه الألباني. ④ صحيح مسلم: ١١٦٢؛ سنن أبي داود: ٢٤٢٥. ⑤ سنن أبي داود: ٢٤٤٩؛ سنن ابن ماجه: ١٧٠٧.